سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

﴿ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾ (2:74)

لغوی وضاحت

قَسَتْ ق س و	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ن) سے قَسْوًا ٹھوس ہونا، سخت ہونا۔ یہ لفظ عموماً دل کی سختی کیلئے استعمال ہوتا ہے یعنی بے رحم ہونا، سنگدل ہونا، حق قبول نہ کرنا مراد لیا جاتا ہے۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ [البقرة/ 74] پھر۔۔۔تمہارے دل سخت ہو گئے۔ قَسْوَةٌ اسم ذات بھی آتا ہے سختی۔
أَشَدُّ ش د د	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ض) سے شِدَّةً جس کے معنی مضبوط گرہ لگانے کے ہیں مضبوط، وقوی ہونا لازم اور شَدًّا سخت کرنا، مضبوط کرنا، مضبوطی سے باندھنا، کسنا۔
يَشَّقَّقُ ش ق ق	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ن) سے شَقًّا اور مَشَقَّةً پھاڑنا، کام کا دشوار ہونا، کسی کو تکلیف دینا، کسی کو مشقت میں ڈالنا۔
خَشْيَة خ ش ي	فعل ثلاثی مجرد میں باب(س) سے خَشْيًا اور خَشْيَةً ڈرنا، اندیشہ ہونا۔ خَشْيَةٌ اسم ذات بھی آتا ہے خوف، ڈر، ہیبت۔

	الخَشْيَة: اس خوف کو کہتے ہیں جو کسی کی عظمت کی وجہ سے دل پر طاری ہو جائے، یہ بات عام طور پر اس چیز کا علم ہونے سے ہوتی ہے جس سے انسان ڈرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آیت کریمہ؛۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ [فاطر/28]اور خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ میں خشیت الہی کے ساتھ علماء کو خاص کیا ہے۔
غَافِل غ ف ل	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ن) سے غَفلًا اور غَفلَةً غافل ہونا، کسی حقیقت کو ذہن میں حاضر نہ رکھنا، بے خبر ہونا۔ غَفْلَةٌ اسم ذات بھی ہے غفلت، وہ بھول جو انسان کو ہوشیاری اور بیداری کی کمی سے پیش آتی ہے۔ غَفْلَةٌ: اس سہو کو کہتے ہیں جو قلت تحفظ اور احتیاط کی بنا پر انسان کو عارض ہو جاتا ہے۔

لفظي ترجمة

﴿ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾ (2:74)

پھر اسکے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔

Then your hearts hardened after that, so that they were like rocks, rather worse in hardness; and surely there are some rocks from which streams burst forth, and surely there are some of them which split asunder so water issues out of them, and surely there are some of them which fall down for fear of Allah, and Allah is not at all heedless of what you do.